یہ کوئی مثل تو نہیں ؟ اس صورت میں " تازہ شے بہتر (۹۰) بارہ سے بہتر زیادہ قرین قیاس ہے ، یعنی کہ تازہ شے اگر بہتر ہو تو وہ بارہ سو بہتر کے برابر ہے ، اگر یہ ہے تو پھر اس کا زمانۂ تحریر کیا ہے ؟ یہ بھی ممکن ہے کہ مثل کا انتخاب ہی اسی لیے کیا ہو کہ اس میں ۱۲۷۲ موجود ہے جو زمانۂ تحریر ہے ۔ میں کچھ قطعی طور پر نہیں کہہ سکتا لیکن " تازہ شے بہتر " کو صحیح سمجھنے میں مجھے تأمل ہے ۔ یہ فیصلہ بھی نا ممکن ہے کہ خط ۱ و ۲ میں پہلے کون لکھا گیا ہے ۔

قدر ۔ خط ۴ کے بارے میں م نے یہ فیصلہ کس طرح کیا کہ قبل از ۱۸۵۷ء کا لکھا ہوا ہے ؟

غلام نجف ۔ خط ۱۵ و ۲۲ و ۲۳ کے سنِ کتابت کی تعیین کس طرح ہوئی ، سمجھ میں نہ آیا ۔

۹۔ اِشاریہ ہر جلد کے ساتھ الگ الگ ہو تو بہتر ہے (۹۱)۔

مکتوبات قاضی عبدالودود بنام شیخ محمد اِکرام آئی ۔ سی ۔ ایس ۔ (مقیم پونا)

(۱)

کدم کنواں ، پٹنہ

۲۵ / ۸ / ۴۳ء

جنابِ من ، تسلیم

سالِ گذشتہ مہیش پرشاد صاحب (بنارس یونیورسٹی) (۹۲) اور میں نے غالب کے ایک دیوان کو جس کا ذکر غالب نامہ میں ہے بہت تلاش کیا ، لیکن نہ ملا ۔ کتب خانۂ مشرقیہ پٹنہ ۔ ۴ میں میخانۂ آرزو (۹۳) کے علاوہ غالب کا اور کوئی دیوان نہیں ۔ مے خانۂ آرزو کا نمبر آپ نے صحیح دیا ہے ، لیکن دوسرے دیوان کا جو نمبر آپ نے دیا ہے وہ کسی دوسری کتاب کا نمبر ہے جسے غالب سے کوئی تعلق نہیں ۔ میں آپ کا نہایت ممنون ہوں گا اگر آپ مجھے یہ بتائیں گے کہ دوسرے دیوان کا نمبر کہاں ملا اور آپ کو اس کا علم کیوں کر ہوا کہ کتب خانۂ مشرقیہ پٹنہ ۔ ۴ میں مے خانۂ آرزو (۹۴) کے علاوہ بھی فارسی دیوان کا ایک نسخہ ہے ۔

سابقہ معرفت کے بغیر زحمت دہی کی معافی چاہتا ہوں ۔

آپ نے ایک خط میں جو میرے ایک کرم فرما کے نام ہے ، لکھا ہے کہ " بہت کچھ اضافے کے بعد حصۂ نثر علیحدہ شایع ہو رہا ہے " ۔ کیا غالب نامہ کے علاوہ کوئی کتاب شایع ہو رہی ہے ؟

فارسی کے ۳۴ غیر مطبوعہ خطوط ابھی حال میں ملے ہیں ۔ میرے ایک دوست انھیں مُرتّب کر رہے ہیں (۹۵) ۔ میں نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ میں چھپوا دوں گا ۔

آپ کا خادم

قاضی عبدالودود

(بیرسٹرایٹ لا)

(۲)

کدم کنواں، پٹنہ

۱۰/۱/۴۳ء

مکرّمِ بندہ،

آپ کا خط ملا، نہایت ممنون ہوں کہ آپ نے جواب دینے کی زحمت اٹھائی ۔ دیوان غالب کے دوسرے نسخے کی تلاش کے وقت کتب خانے کے ملازمین سے میں نے دریافت کیا تھا کہ صلاح الدین مرحوم (۹۶) کی کتابوں میں تو نہیں ۔ اس کا جواب نفی میں ملا ۔ گمان یہ ہوا کہ کہیں کسی نے آپ کو غلط اطلاع تو نہیں دی، اُس وقت تک مجھے یہ علم نہ تھا کہ کتاب خود آپ کی نظر سے گزر چکی ہے :

غالب کے غیر مطبوعہ فارسی خطوط ڈھاکہ میں ہیں اور مجھے ان کے دیکھنے کا اب تک اتفاق نہیں ہوا ۔ مکتوب الیہ احمد بیگ خاں تپاں اور مرزا ابوالقاسم (۹۷) ہیں جن کا ذکر آپ کی کتاب میں ہے ۔ یہ خطوط یا تو زمانۂ قیام کلکتہ میں لکھے گیے یا کلکتہ سے واپسی کے کچھ بعد ۔ خطوط ڈھاکہ سے آجائیں تو کوئی صورت اس کی نکالی جائے گی کہ طباعت سے پیشتر آپ انھیں دیکھ سکیں ۔ خطوط کب تک آئیں گے، اس کی نسبت فی الحال کچھ نہیں کہہ سکتا ۔ اتنا علم ہے کہ ترتیب کا کام جاری ہے ۔

آپ کے پاس کتبِ ذیل کے قلمی یا مطبوعہ نسخے ہوں تو مطلع فرمائیں: قاطعِ بُرہان، لطائفِ غیبی، غالب کی فارسی مثنوی بہادر شاہ کی مفروضہ تبدیلِ مذہب کے مُتعلّق (۹۸) دِرَفشِ کاویانی کا ایک نسخہ کچھ دنوں کے لیے ملا تھا (۹۹)، میں نے اس کی نقل لے لی ہے اور اسے چھپوانا چاہتا ہوں ۔

میں نے سنا ہے کہ کسی شخص نے انگریزی میں سرکاری دفتر کی مدد سے غالب کی

پنشن کے مقدمے کے متعلق ایک کتاب لکھی ہے (۱۰۰) ۔کتاب کا ذکر کسی اخبار یا رسالے میں میری نظر سے نہیں گزرا ۔ اگر آپ کو کتاب کا نام اور اس کے مُصنِّف اور اس کے ملنے کا پتا معلوم ہو تو بہ راہِ کرم مجھے مطلع فرمائیں ۔ میں نے غالب پر جو کتابیں شائع کی ہیں ان پر تبصرے لکھنے شروع کیے ہیں ، اور یہ کام اس وقت محض اس لیے کہ مذکورۂ بالا کتاب نظر سے نہیں گزری، بند ہوگیا ہے ۔ اس وقت تک خطوطِ غالب ، مکاتیبِ غالب ، نادر خطوطِ غالب پر تبصرے رسالۂ معاصر پٹنہ ۔۴ میں شائع ہوچکے ہیں (۱۰۱)۔

نیاز مند

عبدالودود

اگر آپ کا نام انگریزی میں غلط لکھا گیا ہو تو معاف فرمایئے گا اور بتایئے گا کہ کس طرح لکھا جائے ۔